سوال

(433) کیا جھوٹی گواہی اور حرام گفتگو سے روزہ باطل ہوجاتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا رمضان میں دن کے وقت حرام گفتگو کرنے سے روزہ فاسد ہوجائے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جب ہم حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ پڑھتے ہیں :

يَـٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءامَنوا كُتِبَ عَلَيكُمُ الصِّيامُ كَما كُتِبَ عَلَى الَّذينَ مِن قَبلِكُم لَعَلَّكُم تَتَّقونَ ١٨٣ ... سورة البقرة

''اے مومنو! تم پر روزے رکھنے فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔''

تو اس سے یہ بات معلوم ہوجاتی ہے کہ روزے کو واجب قرار دینے میں حکمت تقویٰ اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کا ذوق پیدا کرنا ہے۔ تقویٰ کے معنی حرام کردہ امور کو ترک کرنا ہے اور عندالاطلاق یہ اس فعل کے کرنے پر مشتمل ہے۔ جس کا حکم دیا گیا ہے اور اس کے ترک کرنے پر بھی مشتمل ہے جس سے منع کیا گیا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

«مَن لَم يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ وَالجَهلِ فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِي أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ» (صحيح البخاري، الصيام، باب من لم يدع قول الزور والعمل به في الصوم، ح: ١٩٠٣)

''جو شخص جھوٹی بات اور اس پر عمل کرنے کو ترک نہ کرے، تو اللہ کو اس بات کی کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑ دے۔''

اس سے معلوم ہوا کہ روزہ دار کے لیے حرام اقوال وافعال سے بچنے کی کس قدر تاکید ہے، لہٰذا اسے چاہیے کہ لوگوں کی غیبت نہ کرے، جھوٹ نہ بولے، چغلی نہ کھائے، حرام بیع وشراء نہ کرے اور دیگر تمام حرام امور سے بھی اجتناب کرے۔ اگر انسان ایک ماہ تک ان احکام کو بجالائے جن کا حکم دیا گیا ہے اور ان کو ترک کردے جن سے منع کیا گیا ہے، تو امید ہے کہ باقی سارا سال بھی راہ راست پر رہے گا۔ افسوس کہ بہت سے روزہ دار روزے اور غیر روزے کے دن میں فرق نہیں کرتے اور اپنی عادت کے مطابق جھوٹ، دھوکے اور حرام باتوں کا شغل جاری رکھتے ہیں اس طرح ان کے افعال سے روزے کا وقار اور احترام محسوس نہیں ہوتا۔ یاد رہے! ان افعال سے روزہ باطل تو نہیں ہوتا لیکن اس کا اجر وثواب ضرور کم ہوجاتا ہے اور بعض صورتوں میں روزے کا اجر وثواب ضائع بھی ہوسکتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ارکان اسلام]

عقائد کے مسائل: صفحہ 393

[محدث فتویٰ]